'ادب وثقافت' کے قلم کاروں سے گزارش

'ادب وثقافت' ایک باوقار ششماہی ریسرچ اور ریفریڈ جرنل ہے جس کی اشاعت کا آغاز ستمبر 2015ء میں ہوا اور جو مرکز مطالعاتِ اردو ثقافت، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد کے زیر اہتمام سے شائع ہوتا ہے۔ یہ ایک ادبی اور ثقافتی جریدہ ہے جو ادب کے ساتھ ساتھ ثقافتی موضوعات پر خصوصی توجہ دیتا ہے۔ اس رسالے کی اشاعت کا مقصد اردو ادب میں تحقیق و تنقید کی حوصلہ افزائی کرنا اور ثقافتی عناصر کو سامنے لانا ہے۔ 'ادب وثقافت' کو یو جی سی کیئر لسٹ آف جرنلز میں شامل ہونے کا اعزاز بھی حاصل ہے۔ اپنے اعلیٰ معیار اور انفرادیت کے باعث یہ رسالہ اردو داں طبقہ میں ایک اعلیٰ مقام اور مخصوص شناخت رکھتا ہے۔

'ادب وثقافت' میں مضمون بھیجتے وقت مضمون نگار مندرجہ ذیل امور کو ضرور ملحوظِ خاطر رکھیں:

- ☆ مضمون علمی اور تحقیقی نوعیت کا ہو اور اس میں نئے زاویوں اور نئی جہتوں کی جستجو کی گئی ہو جو انفرادیت کی حامل ہو۔
- ☆ مضمون غیر مطبوعہ ہو۔ کسی اخبار، رسالے، مجلّے یا جریدے میں اشاعت کی غرض سے نہ بھیجا گیا ہو اور نہ ہی اپنی یا کسی مرتب کردہ کتاب میں شامل ہو۔
- ☆ مضمون ٹائپ شدہ ان پیج (Inpage) پروگرام میں ہو۔ کم از کم 10 صفحات پر مشتمل ہو اور 25 صفحات سے زیادہ نہ ہو۔ مضمون زیادہ طویل ہونے کی صورت میں حسب ضرورت ایڈٹ کر کے شائع کیا جائے گا۔ اس امر میں مدیر اپنے حق ادارت کا استعمال کرے گا اور اس کا فیصلہ آخری و قطعی ہوگا۔
- ☆ جن مضامین میں زبان و بیان کی خامیاں اور حقائق، حوالے، املا، جملہ کی غلطیاں ہوں گی انھیں کسی بھی صورت میں اشاعت کے لیے منظور نہیں کیا جائے گا۔
- ☆ مضمون میں حوالہ جات، اشعار اور اقتباس کی صحت کے التزام کو پیش نظر رکھنا ضروری ہے اور ضرورت سے زیادہ اشعار اور اقتباسات سے پرہیز لازمی ہے۔
- ☆ مضمون میں اعداد و شمار رومن میں ہونے چاہیے۔ یعنی 10، 20 اور 1950، 2022 وغیرہ کے اعتبار سے رومن میں اعداد و شمار لکھیں۔
- ☆ جدید املا کو پیش نظر رکھتے ہوئے لیے، دیے، دیجیے، لیجیے، ملیے، کہیے، سنیے وغیرہ کو بغیر ہمزہ کے لکھنے کے طریقہ کو اپنائیں یعنی، لئے، دئیے، دیجئے، لیجئے، ملئے، کہئے، سنئے لکھنے کا انداز نہ اپنائیں۔
- ☆ حروف ملا کر نہ لکھیں جیسے مجھکو، ملکر، لیکر، کیلئے، کیونکہ، اسلئے، کیوجہ، اسطرح، اُسکا، اسکی، اُسکے، اسیطرح، آئیگا، جائیگا، لائیگا، پائیگا وغیرہ کو الگ الگ اس طرح لکھیں مجھ کو، مل کر، لے کر، کے لیے، کیوں کہ، اس لیے، کی وجہ، اس طرح، اس کا، اس کی، اس کے، اسی طرح، آئے گا، جائے گا، لائے گا، پائے گا وغیرہ۔
- ☆ کسی دوسرے قلم کار کا شائع شدہ مضمون اپنے نام سے بھیجنے یا شائع کرانے والوں کے مضامین آئندہ شائع نہیں کیے جائیں گے۔
- ☆ مضمون کے آخر میں انگریزی میں مضمون نگار اپنا نام، مکمل پتہ مع پن کوڈ، موبائل نمبر اور ای میل ضرور لکھیں۔
- ☆ مضمون نگار مضمون کے فارمیٹ کے لیے مندرجہ ذیل لنک سے ان پیج (Inpage) فارمیٹ ڈاؤن لوٹ کر سکتے ہیں۔

https://manuu.edu.in/University/Centre/CUCS/Adab-o-Saqafat

مضمون کی حتمی منظوری ایڈیٹوریل بورڈ کے جائزے کے بعد ہی دی جائے گی۔

مضمون نگار اخلاقی ضوابط (Ethical Guidelines) کو ضرور ملحوظِ خاطر رکھیں۔

مدیر، ادب وثقافت